سندھ ایکٹ نمبر XVIII مجریہ ۱۹۷۵

SINDH ACT NO.XVIII OF 1975

سندھ بورڈ آف ٹیکنیکل ایجوکیشن (ترمیم) ایکٹ، ۱۹۷۵

THE SINDH BOARD OF TECHNICAL EDUCATION (AMENDMENT) ACT, 1975

(CONTENTS) فہرست

(Preamble) تمہید

۱۔ مختصر عنوان اور شروعات

Short Title and commencement

۲۔سندھ آرڈیننس XVI مجریہ ۱۹۷۰کی دفعہ ۱ کی ترمیم

Amendment of section 1 of Sindh Ordinance XVI of 1970

۳۔سندھ آرڈیننس XVI مجریہ ۱۹۷۰ میں دفعات 14-A اور 14-B کا اضافہ

Insertion of section 14-A and 14-B in Sindh Ordinance XVI of 1970

۴۔سندھ آرڈیننس III مجریہ ۱۹۷۵ کی منسوخی

Repeal of Sindh Ordinance III of 1975

سندھ ایکٹ نمبر XVIII مجریہ ۱۹۷۵

SINDH ACT NO.XVIII OF 1975

سندھ بورڈ آف ٹیکنیکل ایجوکیشن (ترمیم) ایکٹ، ۱۹۷۵

THE SINDH BOARD OF TECHNICAL EDUCATION (AMENDMENT) ACT, 1975

[۱۱ نومبر ۱۹۷۵]

اس ایکٹ کی توسط سے سندھ بورڈ آف ٹیکنیکل ایجوکیشن آرڈیننس، ۱۹۷۰ میں اضافی ترمیم کرنا مقصود ہے۔

تمہید (Preamble)

اس ایکٹ کے ذریعے سندھ بورڈ آف ٹیکنیکل ایجوکیشن آرڈیننس، ۱۹۷۰ میں اضافی ترمیم کی جائے گی۔

اس کو مندرجہ ذیل طریقے سے بنایا جائے گا۔

مختصر عنوان اور شروعات
Short Title and commencement

۱۔(۱) اس ایکٹ کو سندھ بورڈ آف ٹیکنیکل ایجوکیشن (ترمیم) ایکٹ، ۱۹۷۵ کہا جائے گا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ ہو گا۔

سندھ آرڈیننس XVI مجریہ

۲۔ سندھ بورڈ آف ٹیکنیکل ایجوکیشن آرڈیننس ۱۹۷۰ کی دفعہ ۱ اور اس کی ذیلی

دفعہ ۳ میں مندرجہ ذیل اضافہ کیا جائے گا۔	۱۹۷۰ کی دفعہ ا کی ترمیم
"(۳) اس کا اطلاق ایسے شخص پر نہیں ہو گا جو کسی بھی قانون کے تحت تربیتی عمل سے گذر رہا ہو۔"۔	Amendment of section 1 of Sindh Ordinance XVI of 1970
۳۔ تبدیل کیئے جانے والے اس آرڈیننس کی دفعہ ۱۴ کے بعد مندرجہ ذیل دفعات 14-A اور 14-B شامل کی جائیں گی۔	سندھ آرڈیننس XVI مجریہ ۱۹۷۰ میں دفعات 14-A اور 14-B کا اضافہ
"14-A۔ کوئی بھی شخص اس وقت تک ووکیشنل، ٹیکنیکل یا کمرشل مضامین میں کوئی ڈپلومہ سرٹیفکیٹ جاری نہیں کر سکتا، جن کو بورڈ نے ذیلی دفعہ ۱۴ کے مطابق تدریسی اسکیم میں شامل کیا ہو۔"۔	Insertion of section 14-A and 14-B in Sindh Ordinance XVI of 1970
وضاحت: اس دفعہ میں "فرد" میں بورڈ کے کارپوریٹ یا آرگنائیزیشن یا ادارہ شامل ہو گا۔	
"14-B۔(ا) اس آرڈیننس کے قواعد یا ضوابط کی اگر کوئی خلاف ورزی کرتا ہے تو اسے سزا دی جائے گی، جو ایک سال قید ہو گی اور جرمانہ ۵۰ ہزار روپے تک ہو سکتا ہے یا پھر سزا اور جرمانہ دونوں ہوں گے۔	
(۲) اگر اس آرڈیننس کے قواعد یا ضوابط کی خلاف ورزی کی جائے گی تو،	
(a) باڈی کارپوریٹ، کسی ڈائریکٹر، منیجر، سکریٹری یا دوسرے افسران یا نمائندے یا،	

(b) دوسرا ادارہ آرگنائیزیشن یا تنظیم کا کوئی ممبر یا شراکت دار جو بھی ہوں، یا منیجر یا اہم افسر جو اس آرگنائیزیشن کو چلا رہا ہو،

جب تک وہ یہ ثابت نہیں کرتا کہ جو خلاف ورزی ہیئی ہے، چاہے وہ دانستہ یا غیر دانستہ یا اتفاقیہ طور پر ہوئی ہو، یا اس کے علم میں لائے بغیر کی گئی ہو اور وہ اس خلاف ورزی کو روکنے میں ناکام رہا ہو تو اسے بھی اس خلاف ورزی کا قصور وار سمجھا جائے گا۔

سندھ آرڈیننس III مجریہ ۱۹۷۵ کی منسوخی

(۳) اس آرڈیننس کے تحت کیئے گئے جرم پر کوئی بھی کورٹ عدالتی کارروائی نہیں کر سکتی، سوائے اس کے کہ تحریری رپورٹ میں یہ بتایا جائے کہ چیئرمین یا اس کی طرف با اختیار بنائے گئے کسی فرد سے وہ جرم ہوا ہو۔"۔

Repeal of Sindh Ordinance III of 1975

۴۔ سندھ بورڈ آف ٹیکنیکل ایجوکیشن (ترمیم) آرڈیننس، ۱۹۷۵ کو منسوخ کیا گیا ہے۔

نوٹ: ایکٹ کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لئے ہے، جسے کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔